پریس ریلیز

پاکستانی طلباء ٹیموں کے لیے پہلے ورچوئل شیل ایکو-میراتھن ایشیا آف ٹریک ایوارڈز میں شرکت کا اعزاز

شرکت کرنے والی ٹیموں کے لیے 650,000 روپے نقد انعام جو طلباء ٹیموں کی تیار کردہ گاڑیوں پر سرمایہ کاری کے لیے استعمال کی جائے گی

کراچی، 10 جون، 2020: پاکستان سے تعلق رکھنے والی دو طلباء ٹیموں نے شیل ایکو میراتھن ایشیا آف–ٹریک ایوارڈز (Shell Eco-Marathon Asia Off-Track Awards) میں شرکت کا اعزاز حاصل کیا۔ ان پاکستانی طلباء ٹیموں کے علاوہ 16 دیگر ممالک سے تعلق رکھنے والی 50 طلباء ٹیموں نے بھی اِن ایوارڈز میں شرکت کی۔ کامیاب طلباء ٹیموں کا اعلان 03 جون، 2020ء کو شیل ایکو-میراتھن کی انسٹاگرام اور ٹوئٹر پر منعقدہ ایک ورچوئل تقریب میں کیا گیا جس کی قیادت شیل ایکو میراتھن گلوبل جنرل منیجر نارمن کوک (Norman Koch) نے کی۔ اسکوڈیریا فیراری فارمولا 1 (Scuderia Ferrari Formula 1) کے ڈرائیور چارلس لیکلک (Charles Leclerc) بھی بطور مہمان خصوصی، اس تقریب میں شریک ہوئے۔ طلباء ٹیموں نے اپنی انٹریز ایک ویڈیو کے ہمراہ بھیجیں تھیں تا کہ اپنا کام ایکشن کے ذریعے حاضرین کو دکھا سکیں۔ ایوارڈز کی چھ کیٹگریز میں کامیاب ٹیموں کا انتخاب ایک ورچوئل جیوری نے کیا۔ یہ ایوارڈز جن کیٹگریز میں دیئے گئے اُن میں وہیکل ڈیزائن (پروٹو ٹائپ، اور اربن کنسپٹ)، ٹیکنکل انوویشن، کمیونیکیشنز، سیفٹی اور سرکلر اکنامی شامل تھیں۔

پاکستان سے شرکت کرنے والی ٹیموں میں سے نَسٹ پی این ای سی (پاکستان نیوی انجنیئر نگ کالج)، کراچی کی ٹیم نے ٹیکنکل انوویشن کی کیٹگری میں اپنی انٹری جمع کرائی تھی۔ اس ٹیم کی ایجاد ایک سائرن ڈیٹیکشن سسٹم (siren detection system) پر مشتمل تھی جو کسی ایمرجنسی وہیکل مثلاً ایمبولینس یا پولیس کی گاڑی کے قریب پہنچنے پر ڈرائیور کو آگاہ کرتی ہے۔ یہ سسٹم پس منظر میں موجود آوازوں کے مخصوص انداز کی مانیٹر نگ کرتا ہے اور کسی سائرن کی آواز دریافت کرنے پر ڈرائیور کو حسیاتی فیڈ بیک (haptic feedback) کے ذریعے آگاہ کرتا ہے۔ متعدد ممالک میں سماعت سے محروم افراد کو ڈرائیونگ لائسنس جاری نہیں کیا جاتا ہے اور اِس طرح کے آلات اُن کے لیے امکانات کا راستہ کھول سکتے ہیں۔

پاکستان سے تعلق رکھنے والی دوسری ٹیم نسٹ سی ای ایم ای (College of Electrical & Mechanical Engineering)، راولپنڈی کی ٹیم تھی جس نے وہیکل ڈیزائن میں اپنی انٹری جمع کرائی تھی۔ اس ٹیم کے تیار کردہ ڈیزائن میں گاڑی کے مجموعی وزن کو کم کرنے پر توجہ دی گئی تھی تا کہ ایندھن کے استعمال میں بچت ہو اور اُسی کے ساتھ گاڑی کا تحفظ بھی یقینی بنایا گیا تھا۔ اس ڈیزائن کی بنیادی خصوصیات میں کچے اسٹیل (mild steel) سے تیار کردہ کم وزنی چیسس (chassis)، آگ سے محفوظ رہنے والا مضبوط لیکن ہلکے کاربن فائبر سے بنا باڈی کور، ہائیڈرالک بریکنگ سسٹم، یک طرفہ ڈرائیو ٹرین جو اِکہرے ٹائر کو پاور فراہم کرتی ہے، EFI کٹ اور اسٹارٹر موٹر کے ساتھ 125cc کا جدید انجن شامل تھے۔

شیل ایکو–میراتھن کے گلوبل جنرل منیجر، نارمن کوک نے کہا: ''ہمیں معلوم ہے کہ اس سال بھی طلباء بے چینی سے شیل ایکو-میراتھن ایشیا میں شرکت کے منتظر تھے۔ کووِڈ-19 کی وجہ سے ہم جہاں طبعی انداز میں یہ ایونٹ منعقد کرنے کے قابل نہیں تھے، تاہم، اس سال، ورچوئل آف–ٹریک ایوارڈز کے انعقاد نے ہمیں اس بات کا موقع فراہم کیا کہ ہم طلباء کے کام کی قدر دانی کرسکیں اور اُنہیں مقابلے کے لیے ایک مسلسل موقع فراہم کرسکیں۔''

شیل پاکستان کے چیف ایگزیکٹو اور منیجنگ ڈائریکٹر ہارون رشید نے کہا، ''ہمیں اس سال آف–ٹریک ایوارڈز میں پاکستانی ٹیموں کی شرکت پر فخر ہے۔ ہمیں یہ بتاتے ہوئے بھی خوشی ہے کہ طلباء کی تینوں ٹیموں نے شیل پاکستان کی جانب سے منعقد کی گئی پیشکش (pitch) میں عمدہ اسکور کیا تا کہ آئندہ منعقد ہونے والی میراتھن میں ججوں کے پینل کے سامنے اپنے آئیڈیاز اور حکمت عملی پیش کرسکیں۔ اس کے نتیجے میں غلام اسحٰق خان انسٹی ٹیوٹ آف انجنیئر نگ سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (GIK)، نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی – کالج آف الیکٹریکل اینڈ میکانیکل انجنیئر نگ (NUST CEME) اور نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی – پاکستان نیوی انجنیئر نگ کالج (NUST PNEC) میں ہر ایک کو 650,000 روپے ملے ہیں تا کہ وہ اس رقم سے اپنی گاڑیوں پر سرمایہ کاری کرسکیں۔ ہمیں توقع ہے کہ ہمارے طلباء آئندہ شیل ایکو-میراتھن میں اپنی گاڑیوں کے ہمراہ پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔''

اس سال برونی (Brunei)، بھارت، انڈونیشیا اور سنگاپور سے تعلق والی طلباء ٹیموں نے بھی ایوارڈز حاصل کیے۔ یہ سال شیل ایکو-میراتھن کی 35 ویں سالگرہ کا سال بھی تھا۔ گزشتہ برسوں کے دوران، شیل ایکو-میراتھن میں، دنیا بھر سے، ہائی اسکولوں اور یونیورسٹیوں سے تعلق رکھنے والے ایسے ہزاروں طلباء نے اپنی الٹرا-انرجی-ایفیشنٹ (ultra-energy-efficient) گاڑیوں کے ہمراہ شرکت کر چکے ہیں۔ ہر سال، انسانی کوششوں اور تیکنکی مہارت کی نئی کہانیاں سامنے آتی ہیں کیوں کہ اِس میں شرکت کرنے والی ٹیمیں ممکن حد تک جاتی ہیں۔ اِن غیر معمولی حالات میں، شیل ایکو-میراتھن اپنے شریک طلباء کے درمیان اختراع کا جذبہ برقرار رکھنے کے لیے نئے راستے تلاش کرتا رہے گا۔

شیل ایکو-میراتھن ایشیا آف ٹریک ایوارڈز 2020 میں ٹیکنکل انوویشن ایوارڈ ساؤتھ ویسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ نے پیش کیا جو ٹی پی ایکو-فلیش (TP Eco-Flash, Team #201)، ٹیماسیک پولی ٹیکنک (Temasek Polytechnic)، سنگاپور نے حاصل کیا۔ کمیونیکیشن کی کیٹگری میں بھارت سے تعلق رکھنے والی ٹیم ایکو ٹائٹنز (Eco-Titans, Team #17)، وی آئی ٹی یونیورسٹی نے حاصل کیا جب کہ اعزازی ایوارڈ انڈونیشیاء کی سیمار اربن یو جی ایم (Semar Urban UGM, Team #504)، یونیورسٹاس گاڈجاہ ماڈا (Universitas Gadjah Mada) نے حاصل کیا۔ سرکلر اکنامی (Circular Economy) کی کیٹگری میں بھارت سے تعلق رکھنے والی ٹیم پراویگا (Pravega, Team #316)، گورنمنٹ انجنیئر نگ کالج، بارٹن ہل یونیورسٹی (Barton Hill University) نے ایوارڈ حاصل کیا۔ وہیکل ڈیزائن (پروٹو ٹائپ) کی کیٹگری میں ایوارڈ الٹیئر (Altair) کی جانب سے پیش کیا گیا اور یہ ایوارڈ بھارت سے تعلق رکھنے والی ٹیم سپر مائیلج (Supermileage)، ڈی ٹی یو ای-سپر مائیلج (DTU E-Supermileage)، دہلی ٹیکنیکل یونیورسٹی، انڈیا نے حاصل کیا۔ اعزازی ایوارڈ برونی دارالسلام کی ٹیم پولیٹکنک برونی ایس ایس ای

(Politeknik Brunei SSE, Team #308) نے حاصل کیا۔ وہیکل ڈیزائن (اربن کنسیپٹ) ایوارڈ بھی الٹیئر (Altair) کی جانب سے پیش کیا گیا جو سنگاپور سے تعلق رکھنے والی نیانگ آٹونومس وینچر (Nayang Autonomous Venture, Team #709)، نیانگ ٹیکنالوجیکل یونیورسٹی (Nayang Technological University) نے حاصل کیا۔ اعزازی ایوارڈ حاصل کرنے والی دوسری ٹیم کا تعلق (Averera, Indian Institute of Technology, Team #615)، کا تعلق بنارس ہندو یونیورسٹی، انڈیا سے تھا۔ سیفٹی کی کیٹگری میں ایوارڈ حاصل کرنے والی ٹیم انفرنو (Inferno, Team #320) تھی اور اس کا تعلق سر ایم وسوسواریا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی یونیورسٹی (Sir M Visvesvaraya Institute of Technology University)، بھارت سے تھا۔